فتویٰ نمبر:[۴۰۱] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۰۲۳/۰۵/۱۹]

سوال

مسجد نبوی کے قالین کی طرح کا کارپٹ بچھانے میں کوئی حرج تو نہیں؟ أرجو الإفادة بارک اللہ فیکم و نفع بکم

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

مساجد کی تعمیر و ترقی اور انہیں نمازیوں کیلئے ہمہ وقت تیار رکھنا بہت ہی عظیم عمل اور کارِ ثواب ہونے کے ساتھ بہترین صدقہ جاریہ بھی ہے۔ فرمانِ باری تعالی ہے:

"إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَى أُولَئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ". [التوبہ:۱۸]

’اللہ کی مساجد کی آبادکاری وہی لوگ کرتے ہیں، جو اللہ پر، آخرت کے دن پر ایمان لائیں، نماز قائم کریں، زکاۃ ادا کریں، اور صرف اللہ تعالی سے ہی ڈریں، یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں‘۔

اور اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"مَنْ بَنَى مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ". [بخاری:۴۵۰، مسلم:۵۳۳]

’جو شخص اللہ کیلئے مسجد بنائے تو اللہ تعالی ویسا ہی محل جنت میں تعمیر فرماتا ہے‘۔

لیکن اس سلسلے میں یہ بات ذہن میں رہنی چاہیے کہ نبی ﷺ نے ہر اس چیز سے منع کیا ہے جو نماز میں خلل ڈالے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر میں نماز پڑھی، جس میں نقش و نگار تھے۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا:

"اذْهَبُوا بِخَمِيصَتِي هَذِهِ إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَائْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّةِ أَبِي جَهْمٍ فَإِنَّهَا أَلْهَتْنِي آنِفًا عَنْ صَلَاتِي".

[بخاری:۳۷۳]

’میری یہ چادر ابو جہم عامر بن حذیفہ کے پاس لے جاؤ اور ان کی انبجانیہ والی چادر لے آؤ، کیونکہ اس چادر نے ابھی مجھے نماز سے غافل کر دیا‘۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اس طرح کے قالین اور نقش و نگار وغیرہ جس کی وجہ سے نمازی کے خشوع و خضوع میں خلل پیدا ہو وہ مسجد میں بچھانے سے گریز کرنا چاہیے۔ البتہ اسی حدیث سے یہ بھی سمجھ میں آتی ہے اگر کوئی ایسی صف، جائے وغیرہ بچھا لیتا ہے، تو اس کی نماز بہر صورت ہو جاتی ہے، کیونکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی وہ نماز دوبارہ لوٹائی نہیں تھی۔ واللہ اعلم۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ مفتی عبد الولی حقانی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ